فورس میرج میں والدین کی نافرمانی کاحکم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے والدین ایک لڑکی سے شادی کرنے کے لیے مجھے فورس کررہے ہیں اور میں اس شادی نہیں کرنا چاہتا ۔اس حوالے سے اسلام میں میرے رائٹس کیا ہیں (پلیز بیان فرمائیں)

سائل: ایک بھائی- لوٹن (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

آپ کو احسن طریقے سے انکار(Refuse) کا حق حاصل ہےاور اس میں والدین کی نافرمانی نہیں کیونکہ اسلام نے بالغ مرد کو یہ حق دیا ہے کہ وہ جس سے چاہے شادی کرے بشرطیکہ اس سے شادی جائز ہو۔جیساکہ اللہ تعالی قرآن میں مردوں کو خطاب کرتے ہوئے فرماتا ہے: فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ۔ تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمہیں خوش (پسند)آئیں ۔

(سورۃ النساء:3)

مگر والدین کی رضا میں رب تعالی کی رضا ہے وہ کبھی بھی اپنی اولاد کا برا نہ چاہیں گے۔لہذا ان کی رضا جوئی کے لیے ان کی رضاکے مطابق شادی کی جائے ۔ جیساکہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: "**رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ**" کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔

(''سنن الترمذي''، كتاب البرّ والصلۃ، باب ما جاء من الفضل في رضا الوالدين، ج۳، ص۳۶۰، الحديث: ۱۹۰۷)

دوسری حدیث میں ہے، رسول کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: "**ھُمَا جنّتُکَ ونارُکَ**"ماں باپ تیری جنت اور تیری دوزخ ہیں ۔

(''سنن ابن ماجہ''، کتاب الأدب، باب برّ الوالدين، ج۴، ص۱۸۶، الحديث: ۳۶۶۲)

مگر والدین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کو میرج کے معاملے میں فورس مت کریں بلکہ ان کی پسند کا خیال کریں اور اس معاملے میں ان سے مشورہ کرکے چلیں ورنہ نتیجہ تباہی ہے اور یہ صرف مرد پر ہی زیادتی نہیں بلکہ بچی پر بھی زیادتی ہے جو نئے گھر میں آتے ہی ایسے شوہر کا ظلم برداشت کرتی ہے۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:29-03-2019

The ruling of disobeying parents in the matter of forced marriages

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: My parents are forcing me to marry a certain girl, but I don't wish to marry her. What are my rights in Islām regarding this? (Please can you mention them)

Questioner: A brother from Luton, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

You have every right to refuse in a well-mannered method, and this is not regarded as disobeying one's parents.[1] This is because Islām has given a non-mature male the right for him to marry whomsoever he wishes. Just as Allāh Almighty addresses males in the Qur'ān, stating that,

{فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ}

{Marry the women who please you}

[Sūrah al-Nisā', 3]

However, the content of Allāh Almighty is in the happiness of parents; they would never wish anything ill for their children. Thus, in order to seek their goodwill, one should marry according to their consent.

Just as the Noble Messenger of Allāh ﷺ states,

"رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ"

"The Lord's ﷻ content is in the parent's pleasure, and the Lord's ﷻ wrath is in the parent's anger."

[Sunan al-Tirmidhī, vol 3, pg 360, Hadīth no 1907]

It is stated in another Hadīth that the Holy Prophet ﷺ stated,

---

[1] If any parent orders their child to do anything against Sharī'ah, they are not obliged to listen to them. In fact, it is essential that they do not act upon what they say, however this does not mean that it is permitted to be rude to them; one must always portray good character and a gentle nature with one's parents.

"هُمَا جنّتُکَ ونارُکَ"

“They [i.e. your mother & father] are your Paradise and your Hell.”

[Sunan Ibn Mājah, vol 4, pg 186, Hadīth no 3662]

However, parents should not push their children into forced marriages, rather they should take the feelings, wishes and desires of their children into consideration, and go ahead by seeking their advice, otherwise it would just result in havoc & chaos. In addition, this is oppressing not only the man, it is in fact also oppressing the woman, who, having moved into a new home, results in having to cope with the oppression from such husband.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali